www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

محرم الحرام ۱۴۲۰ھ کا چاند دیکھنے کیلئے رؤیتِ ہلال کمیٹی کے کوئٹہ میں اجلاس کے موقع پر......

وزیر مذہبی اُمور بلوچستان اور حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور دیگر ممتاز علماء کی کوئٹہ میں پریس کانفرنس

الحمد للہ علی احسانہ، آج سے نئی ہجری سال کا آغاز ہوا ہے، ہم پوری ملتِ اسلامیہ کو بہ صمیم قلب نئے سال کی مبارک باد پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ دعا کرتے ہیں کہ یہ سال پاکستان اور عالم اسلام کے لیے اِتحاد، اُخوت، اِستحکام وترقی اور نشاۃِ ثانیہ کا نقیب ثابت ہو۔ ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سراپا تشکر وامتنان ہیں کہ گزشتہ سال پاکستان عالم اسلام کی پہلی اور دنیا کی چھٹی ایٹمی قوت بنا، ایٹمی دھماکے کے علاوہ غوری I اور II اور شاہین میزائل کے کامیاب تجربات نے ملک کو دفاعی لحاظ سے ناقابل تسخیر بنا دیا ہے۔ اس اعزاز کے لیے ہماری حکومت، مسلح افواج اور ایٹمی ودفاعی سائنسدان اور ٹیکنالوجسٹ بجا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔

ہماری رائے میں جو اہمیت بیرونی جارحیت کے سدِباب کے لیے ہمارے ایٹم بم اور میزائلوں کی ہے، اس سے بھی زیادہ اہمیت ہمارے داخلی اتحاد، اُخوت اور ہم آہنگی کی ہے کیونکہ اگر صرف ایٹمی اسلحہ کے ذخائر کسی مملکت کی سالمیت کے ضامن بن سکتے تو سوویت یونین کو کبھی زوال، شکست وریخت اور معدوم ہونے کے صدمے اور ذلت سے دوچار نہ ہونا پڑتا۔ اس لیے ہم ملتِ اسلامیہ پاکستان کے تمام مکاتبِ فکر، طبقات، جماعتوں اور جمعیتوں سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ نئے ہجری سال بالخصوص محرم الحرام میں مثالی نظم وضبط، تحمل وبرداشت اور دینی وملی اُخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن وامان اور سلامتی کی فضا کو سازگار بنائیں۔

ہماری رائے میں ہماری قومی وملی بقا کا راز پرامن بقائے باہمی میں ہے۔ کوئی طبقہ یا مکتبہ فکر کسی دوسرے طبقے یا مکتبہ فکر کو تشدد کے ذریعے نہ زیر کرسکتا ہے اور نہ صفحہ ہستی سے مٹا سکتا ہے۔ ہمارا انتشار تصادم اور تشدد صرف دشمن کے لیے ہی فائدہ مند ہے۔ ہماری رائے میں دہشت گرد اور قاتل کا کوئی مذہب ومسلک نہیں ہوتا، وہ صرف اور صرف دین وملت اور مملکت ووطن کا دشمن ہے ایسے لوگ ہر "ساد" اور "را" کے ایجنٹ ہیں اور تمام مکاتبِ فکر پر لازم ہے کہ انہیں اپنی صفوں میں جگہ نہ دیں۔ اور حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھے، ان کی نشاندہی اور سرکوبی کرے......

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہم تمام مکاتب فکر کے خطباء، ذاکرین اور مقررین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے خطابات میں پرامن اور محبت آمیز لب ولہجہ اختیار کریں اور قرآن کی دعوت بالحکمہ، وموعظۂ حسنہ اور جدالِ احسن کا دلکش ودلآویز لب ولہجہ اختیار کریں۔

ہم حکومت پاکستان سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ ۱۴۲۰ھ کو نفاذِ شریعت کے سال کے طور پر منائیں، پندرھویں آئینی ترمیم یا مجوزہ شریعت بل کی صدائے بازگشت جو ماند پڑ گئی ہے، اسے اپنی اولیں ترجیح (Top Priority) قرار دیں اور سینٹ سے اس کی منظوری کے عمل کو تیز تر کریں۔ ہم ارکانِ سینٹ سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ پندرھویں آئینی ترمیم کی راہ میں مزاحم ہو کر اس حلف کی خلاف ورزی نہ کریں جس کی پاسداری کا انہوں نے عہد کر رکھا ہے، کیونکہ آئین پاکستان، قرآن وسنت کی بالادستی کی ضمانت دیتا ہے۔

ہم حکومت پاکستان سے یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسلامی نظریاتی کونسل کی منظور کردہ سفارشات کو جلد از جلد آئین وقانون کے قالب میں ڈھال کر نافذ کریں اور بلوچستان کی صوبائی اسمبلی نے حال ہی میں جو قرارداد، نفاذِ شریعت کے ضمن میں منظور کی ہے، اس کے نفاذ کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں۔ اور مالاکنڈ ڈویژن میں نفاذِ شریعت کا جو مطالبہ عوام کے دل کی آرزو بن چکا ہے اسے تسلیم کر کے حقیقی، مکمل اور ہر سطح پر بااختیار شرعی عدالتیں اور قضاۃ کا نظام قائم کریں اور اسے انتظامیہ کے تابع یا اس کا جزوِ معطل رکھنے کی بجائے پوری انتظامیہ کو اس کے تابع کریں تاکہ کسی مرحلے پر کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

ہم یہ امر بھی واضح کرنا چاہتے ہیں کہ مرکزی رؤیتِ ہلال کمیٹی پاکستان کا منصب، منصبِ قضا ہے اور اس کی عملداری اور حلقۂ نفاذ، پاکستان ہے اور کسی بھی نظام میں قضا کے پیچھے مملکت کا تفویض کردہ اختیار اور قوت ہوتی ہے۔ اس لیے تمام زونل کمیٹیوں کا دائرہ کار یہ ہے کہ وہ دستیاب شہادتوں اور ان کے بارے میں اپنی رائے سے مرکزی رؤیتِ ہلال کمیٹی کو باضابطہ مطلع کریں۔ اس کے بارے میں حتمی فیصلہ صادر کرنا اور اس کا اعلان مرکزی رؤیتِ ہلال کمیٹی کا دائرہ اختیار (Jurisdiction) ہے۔ کسی سرکاری یا غیر سرکاری کمیٹی کو اپنی سطح پر حتمی اعلان کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

ہم وفاقی وزارتِ مذہبی امور، حکومتِ پاکستان اور تمام صوبائی حکومتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اس نظام کو زیادہ سے زیادہ مؤثر ومربوط بنائیں۔ اور ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے ذریعے عوام کو رؤیتِ ہلال کی اہمیت، شہادت کے تزکیہ وتعدیل اور جدید سائنسی وفنی اُمور سے آگاہ کریں۔ جیسے جیسے آگہی اور احساسِ ذمہ داری عام ہوگا، اختلافات اور دوریاں کم ہوتی جائیں گی۔ اس سلسلے میں حکومت کا فرض ہے کہ علماء سے زیادہ سے زیادہ رابطہ رکھے۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

پریس کانفرنس کے شرکاء کے اسماء گرامی

مولانا فیض اللہ اخوندزادہ	وزیر مذہبی امور، صوبہ بلوچستان
مفتی محمد اطہر نعیمی	چیئرمین مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی پاکستان
حافظ عبدالرحمن مدنی	رکن مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی و پرنسپل جامعہ لاہور الاسلامیہ
مولانا محمد نعیم بٹ	رکن مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی و سیکرٹری اطلاعات مرکزی جمعیت اہلحدیث
پروفیسر مفتی منیب الرحمن	رکن مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی و مہتمم دارالعلوم نعیمیہ، کراچی
مولانا محمد یوسف قریشی	رکن مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی و خطیب مسجد مہابت خان، پشاور
مفتی محمد جان نعیمی	رکن مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی و مہتمم دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ کراچی
مولانا محمد حیات قادری	رکن مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی
علامہ فخرالحسن کراروی	رکن مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی، پشاور

مولانا عبدالواحد (خطیب مسجد قندھاری، کوئٹہ)، مفتی غلام محمد (مہتمم دارالعلوم، انوار باہو کوئٹہ)، سردار عبدالمنان خلجی (سابق رکن نفاذ شریعت کمیٹی و دینی سکالر)، مولانا سید عبدالحنان شاہ، مولانا انعام الحسن، مولانا عبدالغفور، مولانا محمد وارث، مولانا علی محمد ابوتراب (مدیر تعلیم جامعہ سلفیہ، کوئٹہ)

منجانب مولانا فیض اللہ اخوندزادہ (وزیر اوقاف ومذہبی امور، بلوچستان)

بلوچستان کی صوبائی حکومت کی جانب سے اسلامی احکامات پر عملدرآمد کے لیے رواں سال درج ذیل اقدامات کیے گئے:

(۱) سال ۱۹۹۹ء کے دوران صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں ایک متفقہ قرارداد منظور کی گئی جس کے تحت ۲۷ غیر اسلامی قوانین کو اسلامی ڈھانچے میں ڈھالنے کے لیے اسلامی نظریاتی کونسل سے منظوری کی سفارش کی گئی۔

(۲) صوبائی حکومت نے فحاشی، عریانی اور دیگر ناپسندیدہ سرگرمیوں پر پابندی کے لیے علماء کی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے تحت رمضانُ المبارک کے احترام اور تقدس کو بحال رکھنے کے لیے صوبائی سطح پر حکومت نے فحاشی، عریانی اور دیگر ناپسندیدہ سرگرمیوں اور خصوصاً سینما ہالوں میں فلموں کی نمائش پر پابندی کے لیے اقدامات کیے اور اس پر مکمل عمل درآمد بھی کرایا۔

(۳) منشیات کے استعمال اور خصوصاً شراب پر مکمل پابندی کے لیے صوبائی حکومت نے قابل قدر اقدامات کیے ہیں اور حکومت کے فیصلوں پر مکمل عملدرآمد کیلئے ہر ممکن کوششیں کی جارہی ہیں۔

توجہ فرمائیے! ...... محدث کے ایسے قارئین جنہوں نے اپنے ذمہ زرسالانہ کے بقایاجات ادا نہیں کیے، ان کی خدمت میں یاد دہانی کے لئے علیحدہ سے ایک مراسلہ بھیجا جارہا ہے۔ اگر آپ کے ذمہ بھی محدث کی کچھ ادائیگی ہو تو از راہِ کرم اولین فرصت میں ادارہ کو ارسال فرمائیں یا کم از کم [illegible] ۱۹۹۹ء سے محدث کی ترسیل بند کردی جائے گی۔ (مدیر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ